وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی
قَصِیْدَۂ طُوْبیٰ
فِیْ
اَسْمَاءُ اللّٰہِ الْحُسْنیٰ
حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی
طیب اللہ آثارہ وأعلی درجاتہ فی دار السلام
إدارۂ تصنیف وأدب
القلم ٹرسٹ، 13 ڈی، بلاک بی، سمن آباد، لاہور
پاکستان

قصیدۂ طوبیٰ پڑھنے کے فوائد بے شمار ہیں۔ اسماءِ حسنیٰ کی برکت سے باذن اللہ ہر مصیبت اور بیماری کیلئے دافع ہے۔ چند مجرب فائدے یہ ہیں

(۱) رِزق میں فراخی ہوگی۔ (۲) لاعلاج بیماری دفع ہوگی۔ (۳) ہر مشکل آسان ہوگی۔ (۴) دُکان کے گاہک زیادہ ہونگے۔ (۵) جادُو سے بند کیا ہوا کاروبار پہلے سے زیادہ چالو ہوگا۔ (۶) سحر کا اثر دُور ہوتا ہے۔ (۷) دِل اور پیٹ وغیرہ کا دَرد دفع ہوتا ہے۔ (۸) گھر میں جنات کا پتھر پھینکنا بند ہوجاتا ہے۔ (۹) جنات کا اثر دُور ہوگا۔ (۱۰) بُرے اور ڈراؤنے خواب دفع ہوجائیں گے۔ (۱۱) بے اولاد اور عقیمہ عورت پڑھے تو اللہ تعالی اولاد نصیب فرمائیں گے۔ (۱۲) گمشدہ چیز مل جائیگی۔ (۱۳) گھر سے بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائیگا۔ (۱۴) دِلوں کو مسخر و تابع بنانے کیلئے مجرب و اکسیر ہے۔ (۱۵) مقدمہ میں فتح حاصل ہوگی (۱۶) دُشمن دفع اور اس کا ضرر ختم ہوجائیگا۔ (۱۷) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی۔ (۱۸) پیغامِ نکاح قبول ہوگا۔ (۱۹) جس کے بچے پیدا ہوکر مرجاتے ہوں تو وہ زندہ رہیں گے۔ (۲۰) سفر پر جاتے وقت پڑھنے سے برکت اور واپسی بخیر ہوگی باذن اللہ۔

عامل بننے کے بغیر بھی یہ فوائد حاصل ہوں گے۔ البتہ عامل بننے سے اِس میں آگ کی طرح تیز تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ اِس قصیدہ کے عامل بننے کے طریقے تین ہیں۔

❶ ۴۱ دِن تک ہر روز تین دفعہ پڑھے، اس کے بعد پھر ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔

❷ ۴۱ دِن تک ہر روز ۱۱ دفعہ پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔ ❸ تین دِن اعتکاف کرکے روزہ رکھے۔ ایامِ اعتکاف میں روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔

مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد ان کی اولاد سے اجازت لینے سے ان شاء اللہ تعالی تاثیر بہت زیادہ ہوگی۔

پڑھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ (مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی اور حضرت کی اولاد و اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا۔ اَمَّا بَعۡدُ! بعض احباب کے اصرار پر بعد استخارہ بندہ نے اللہ تعالیٰ کے ۹۹ اسماء حسنیٰ سمیت تقریباً پونے دو سو نام اِس عربی نظم میں جمع کیے ہیں۔ اس کا نام المنظوم الأسنیٰ فی أسماء اللہ الحُسنیٰ اور عرف قصیدۂ طوبیٰ رکھتا ہوں۔ قصیدۂ طوبیٰ پہلا قصیدہ ہے جس میں اسماء اللہ بطریقہ دعاء عربی میں منظوم ہیں۔ فالحمد للہ۔ امید کامل ہے کہ قصیدۂ طوبیٰ کے پڑھنے سے بہتوں کی دینی و دنیاوی مرادیں اسماء اللہ الحسنیٰ کی برکت سے پوری ہوں گی۔ قارئین خود اس کا تجربہ کریں گے۔ میں نے اپنے متعلقین کو جو مختلف مصیبتوں میں مبتلا تھے اس کے پڑھنے کو کہا الحمد للہ تیر بہدف پایا۔ حدیث پاک ہے کہ اسماء حسنیٰ پڑھنے کے بعد ہر دعا قبول اور ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔ نیز ان کا پڑھنے والا اور یاد کرنے والا جنت میں جائے گا۔ تمام محدثین اور بزرگوں کا تجربہ ہے کہ اسماء حسنیٰ سے بڑھ کر کوئی شے قبولیتِ دعا میں موثر نہیں۔

فوائد۔ اسماء حسنیٰ کی برکت سے دعا مانگنا مستحسن ہے۔ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں کہ جسے کوئی غم یا دُکھ پہنچے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ عَبۡدُكَ وَابۡنُ عَبۡدِكَ وَابۡنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیۡ فِیۡ یَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكۡمُكَ عَدۡلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسۡاَلُكَ بِكُلِّ اسۡمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیۡتَ بِهٖ نَفۡسَكَ اَوۡ اَنۡزَلۡتَهٗ فِیۡ كِتَابِكَ اَوۡ عَلَّمۡتَهٗ اَحَدًا مِّنۡ خَلۡقِكَ اَوِ اسۡتَأۡثَرۡتَ بِهٖ فِیۡ عِلۡمِ الۡغَیۡبِ عِنۡدَكَ اَنۡ تَجۡعَلَ الۡقُرۡاٰنَ رَبِیۡعَ قَلۡبِیۡ وَنُوۡرَ صَدۡرِیۡ وَذَهَابَ هَمِّیۡ وَجِلَآءَ حُزۡنِیۡ. (بیہقی عن ابن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ)

ف ۲۔ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ ناموں کا جس نے اِحصاء کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اِحصاء کے معنی میں ائمہ کے بہت سے اقوال ہیں۔ (۱) جس نے یاد کیے تو دخولِ جنت یا اعلیٰ مراتبِ جنت نصیب ہوں گے (نوویؒ)۔ (۲) جس نے دعا کے وقت شمار کیے۔ (۳) جس نے اسماء حسنیٰ کا ایک ایک کلمہ بطور تبرک اِخلاص سے پڑھا۔ (۴) جو اُن پر احاطہ علمی کر کے ایمان لایا۔ (۵) جس نے یاد کر کے عمل کیا مثلاً اسم رزّاق کو یاد کر کے یقین کیا کہ میرا رازق اللہ تعالیٰ ہے اور پھر رزق کے بارے میں اس کو اطمینان ہوا۔ **ف ۳**۔ اسماء حسنیٰ اکثر صفاتی ہیں۔ اُن میں اسم اللہ اسم ذات ہے۔ نیز

ط قصیدۂ طوبیٰ پہلی بار میں نے ۳ جنوری ۱۹۶۲ء کو ہفت روزہ خدام الدین لاہور میں شائع کرایا تھا۔

اسم اعظم ہے۔ یہی مذہب ہے امام ابوحنیفہؒ وطحاویؒ وامام رازیؒ کا۔ امام اشعری امام المتکلمینؒ کو ان کی وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر اُن سے حال پوچھا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے صرف اِس بات پر مجھے بخش دیا کہ میں لفظ ''اللہ'' کے اسم ذات ہونے کا قائل تھا۔ بعض علماء کے نزدیک اسم اعظم اَللّٰھُمَّ اور بعض کے نزدیک قَیُّوْمُ ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اسم اعظم کا علم کسی کو نہیں۔ **ف ۴**۔ اللہ تعالیٰ کے نام بہت ہیں۔ اور ننانوے نام کی تخصیص حسب روایت ترمذی قبولیتِ دعا اور دخولِ جنت کے لئے ہے (نووی)۔ ننانوے نام اہل بیت سے برخلافِ روایت ترمذی اور طرح منقول ہیں۔ فائدہ نمبر ا میں ابن مسعودؓ کی روایت سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ اسماءِ حسنیٰ بہت ہیں۔ ابو بکر بن العربیؒ بعض محققین سے اللہ تعالیٰ کے ہزار نام نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ بھی تھوڑے ہیں۔ امام رازیؒ بعض بزرگوں سے پانچ ہزار نام نقل کرتے ہیں۔ ایک ایک ہزار تو قرآن وحدیث، تورات، انجیل، زبور میں ہیں اور ایک ہزار لوحِ محفوظ میں ہیں جو بشر سے مخفی ہیں۔ اور بعض صوفیہ کرام کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے نام بے شمار ہیں۔ **ف ۵**۔ جن اسماء کا اِذن شرع یعنی قرآن وحدیث واجماع سے ثابت نہ ہو اُن کا اطلاق اللہ تعالیٰ پر عند الجمہور ناجائز اور نزد امام ابوبکر باقلانیؒ وعلّامہ آلوسیؒ و رازیؒ جائز ہے بشرطیکہ ان کے معنی درست ہوں۔ اور امام غزالیؒ کے نزدیک اطلاقِ اسم ناجائز اور اطلاقِ صفت جائز ہے۔ **ف ۶**۔ جس نام سے اللہ تعالیٰ کو پکارا جاتا ہے وہ اسم ہے جیسے یا کریم، یا اللہ، ورنہ صفت مثل یا حیی (حیاوالے) (طیبی)۔ **ف ۷**۔ اللہ تعالیٰ کے اسم کے اِذن کے لئے صرف فعل یا مصدر کا ثبوت کافی نہیں۔ اسی وجہ سے رَامِیْ، مُسْتَھْزِئ، مُعَلِّم، مُنْزِل، مَاکِر اسماءِ حسنیٰ میں شمار نہیں ہوسکتے۔ اگرچہ ان کے افعال قرآن مجید میں ثابت ہیں۔

مجھے امید ہے کہ یہ قصیدہ عام ومقبول اور میرے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

طریقہ۔ قضاءِ حاجات کے لئے جس کو پڑھنا ہو وہ باوضوء رُو بہ قبلہ ہو کر ابتداء واختتام پر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھا کرے۔

فقیر محمد موسیٰ روحانی بازی عفی عنہ
استاذ حدیث وتفسیر جامعہ اشرفیہ
لاہور۔ پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمَانَا اللّٰہُ[۱] رَبُّ[۲] الْعَالَمِیْنَا

اللہ تعالیٰ ہمیں بچائے

مِنَ الْاٰفَاتِ جُسْمَانًا وَّ دِیْنًا

ہمہ قسم جسمانی و دینی آفات سے

عَلِیْمٌ[۳] عَالِمٌ[۴] حَکَمٌ[۵] رَّشِیْدٌ[۶]

اللہ ہے بڑا جاننے والا ، علم والا ، فیصلہ کنندہ ، رہ نما

مُیَسِّرُ[۷] مُعْضِلَاتِ السَّائِلِیْنَا

آسان کرنے والا مانگنے والوں کی مشکلات کو

سَمِیْعٌ[۸] سَامِعٌ[۹] ھَمْسًا ھَمِیْسًا

بسیار شنوائی والا ، سننے والا ہلکی دھیمی آواز کو

وَ قَھَّارٌ[۱۰] وَّ قَاھِرُ[۱۱] قَاھِرِیْنَا

بڑے قہر والا ، زور آوروں پر غالب

مُرِيدٌ[۱۲] خَافِضٌ[۱۳] لِّلنَّاسِ طَوْرًا

ارادہ کرنے والا ، گاہے لوگوں کو پست و ذلیل کرنے والا

رَفِيعٌ[۱۴] رَافِعُ[۱۵] الدَّرَجَاتِ حِينًا

بلند ہے ، اور کبھی ان کے درجات کو بلند کرنے والا

مُقَدِّمُنَا[۱۶] مُؤَخِّرُنَا[۱۷] مَقَامًا

کبھی ہمارے مرتبہ کو آگے کرنے والا ، اور کبھی پیچھے کرنے والا

وَسِيعٌ[۱۸] وَاسِعُ[۱۹] الْحُكْمِ رَزِينًا

وسعت والا ، عام مضبوط حکم والا

حَفِيظٌ[۲۰] حَافِظُ[۲۱] الْمَلَكُوتِ عَدْلٌ[۲۲]

نگہبان ، حفاظت کرنے والا بڑی بادشاہی کا ، عدل کنندہ

تَعَالٰى[۲۳] لہ عَنْ عُقُولِ الْعَاقِلِينَا

بلند و برتر ہے سوچنے والوں کی عقلوں سے

هُوَ الْمُتَكَبِّرُ[۲۴] الْمُعْطِي[۲۵] كَبِيرٌ[۲۶]

بڑائی والا ، عطیہ دینے والا ، بڑا

عَظِيمٌ[۲۷] بَاعِثٌ[۲۸] لِّلْمَيِّتِينَا

عظمت والا ، مُردوں کو اٹھانے والا

لہ تعالیٰ: اقتصرنا في هذا الفعل على الإشارة إلى الاسم "المتعالي" إذ وزن الشعر لا يحتمله. ۱۲.

فَاِنَّ الْكِبْرِيَاءَ رِدَاءُ رَبِّيْ
سو بڑائی میرے ربّ کی چادر ہے

وَ مُتَّزِرٌ بِعَظْمَتِهٖ يَقِيْنًا
اور اپنی عظمت کا پردہ اوڑھے ہوئے ہیں یقیناً

لَطِيْفٌ ٢٩ ظَاهِرٌ ٣٠ صُنْعًا وَّ لٰكِنْ
مہربان ، ظاہر ہے باعتبار نشانات کے لیکن

بِكُنْهٖ بَاطِنٌ ٣١ عَنْ نَّاظِرِيْنَا
اُس کی ذات پوشیدہ ہے دیکھنے والوں سے

وَحِيْدٌ ٣٢ وَّاحِدٌ ٣٣ اَحَدٌ ٣٤ رَّقِيْبٌ ٣٥
یکتا ، اکیلا ، ایک ، نگہبان

وَ سَتَّارٌ ٣٦ لِّذَنْبِ الْمُذْنِبِيْنَا
پردہ پوش ہے گناہ گاروں کے گناہ کے لئے

غَفُوْرٌ ٣٧ غَافِرٌ ٣٨ صَمَدٌ ٣٩ جَمِيْلٌ ٤٠
بڑا بخشنے والا ، مغفرت کرنے والا ، بے نیاز ، بہتر

وَ غَفَّارٌ ٤١ لِّمَنْ يَّسْتَغْفِرُوْنَا
بخشنے والا مغفرت مانگنے والوں کو

قَدِيرٌ [۴۲] قَادِرٌ [۴۳] وَّالٍ [۴۴] وَلِيٌّ [۴۵]

طاقت ور ، توانا ، حاکم ، دوست رکھنے والا

وَ مُقْتَدِرٌ [۴۶] بِاَخْذِ الظَّالِمِينَا

قدرت والا ظالموں کی گرفت پر

رَحِيمٌ [۴۷] حَاكِمٌ [۴۸] رَّحْمٰنٌ [۴۹] بَرٌّ [۵۰]

بہت مہربانی کرنے والا ، حکم کرنے والا ، رحم کرنے والا ، نیک

جَلِيُّ [۵۱] الشَّانِ لَا يُحْصٰى شُئُونَا

بڑی شان والا ، اُس کے افعال کا شمار ممکن نہیں

قَوِيٌّ [۵۲] غَالِبٌ [۵۳] بَاقٍ [۵۴] وَّشَافٍ [۵۵]

قوت والا ، غالب ، بقا والا اور شفا دینے والا

وَ جَبَّارٌ [۵۶] وَّ جَابِرُ [۵۷] جَابِرِيْنَا

مجبور کرنے والا ، تمام سرکشوں پر غالب

وَلَا مَعْبُودَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا

سو کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ تعالی کے

هُوَ الْمَوْجُودُ عِنْدَ السَّالِكِينَا

اصلی موجود اللہ ہی ہے سالکوں کے نزدیک

سِوَاهُ اَحْسَبُهُ ظِلًّا اَوْ حَبَابًا

اللہ کے ما سوا کو سایہ یا پانی کا بلبلہ سمجھیے

فَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَا

سو صرف اللہ ربّ العالمین کی ذات ہی باقی و دائم ہے

فَسُبُّوْحٌ ۵۸ وَّ قُدُّوْسٌ ۵۹ وَّ فَرْدٌ ۶۰

سو اللہ تعالیٰ بہت پاک ، اور مقدّس اور یکتا ہے

تَفَرَّدَ بِالْعُلٰى وَ بِاَنْ يَّكُوْنَا

تنہا ہے بلندی میں اور آئندہ سدا موجود ہونے میں

سَلَامٌ ۶۱ مُّؤْمِنٌ ۶۲ فَتَّاحُ ۶۳ وَادِيْ

سلامتی دینےوالا ، امن دینےوالا ، کھولنے والا

خَزَائِنِ غَيْبِهٖ لِلْعَارِفِيْنَا

اپنے غیب کے ذرّہ کو عارفوں کے لئے

كَرِيْمٌ ۶۴ وَّاهِبُ ۶۵ النُّعْمٰى حَكِيْمٌ ۶۶

سخی ، نعمتوں کا دینے والا ، حکمت والا

وَدُوْدٌ ۶۷ وَّدَّ حِزْبَ الْمُؤْمِنِيْنَا

بہت محبت کرنے والا ، دوست رکھتا ہے تمام مومنوں کو

شَهِيدٌ مُّلْهِمٌ وِّتْرٌ مَّتِيْنٌ

حاضر ، الہام کرنے والا ، تنہا ، قوی

وَ قَيُّوْمٌ حَمِيْدُ الْحَامِدِيْنَا

بے مثل تھامنے والا ، ستائش کرنے والوں کا ستائش کیا ہوا

مُمِيْتٌ مُّبْدِئٌ حَيٌّ وَّ مُحْيٍ

مارنے والا ، پہلے پیدا کرنے والا ، زندہ ، اور زندہ کرنے والا

مُفِيْدٌ وَّارِثٌ لِّلْوَارِثِيْنَا

فائدہ پہونچانے والا ، وارث ہے تمام وارثوں کا

بَدِيْعُ الْخَلْقِ هَادِي النَّاسِ طُرًّا

بے نمونے مخلوق کا پیدا کرنے والا ، جملہ لوگوں کو ہدایت دینے والا

صِرَاطَ الدِّيْنِ وَ الْعُقْبٰى مُبِيْنَا

دین و آخرت کی واضح راہ کی جانب

غَنِيٌّ مَّانِعٌ مُّغْنٍ مَّلِيْكٌ

غنی ، روکنے والا ، غنی کرنے والا ، مالک

وَ ضَارٌ[١] نَّافِعُ الْمُسْتَرْشِدِيْنَا

اور ضرر دینے والا ، نفع بخشنے والا راہِ راست کے طلب گاروں کو

[١] ضارٌ : التخفيف للضرورة. ١٢

عَزِیْزٌ ۸۸ مَالِکُ ۸۹ الْمُلْکِ مُعِزٌّ ۹۰

عزت والا ، مُلک کا مالک ، عزت دینے والا

مُذِلٌّ ۹۱ اِنْ سَخِطْنَا اَوْ رَضِیْنَا

ذلیل کرنے والا چاہے ہم ناخوش ہوں یا خوش

وَ ذُوْفَضْلٍ عَظِیْمٍ ۹۲ ذُوْجَلَالٍ ۹۳

بڑے فضل والا ، بلندی اور اکرام والا

وَ اِکْرَامٍ مُجِیْرُ ۹۴ الْمُخْطِئِیْنَا

خطاکاروں کو بچانے والا

وَ مَنَّانٌ ۹۵ وَّ حَنَّانٌ ۹۶ عَفُوٌّ ۹۷

بڑا احسان کرنے والا ، مہربان ، معاف کرنے والا

وَ دَیَّانٌ ۹۸ یَّدِیْنُ الْعَامِلِیْنَا

اور بڑا بدلہ دینے والا ، عمل کرنے والوں کو جزا دے گا

مُهَیْمِنُنَا ۹۹ وَ خَلَّاقٌ ۱۰۰ نَصِیْرٌ ۱۰۱

ہمارا نگہبان ، بڑا پیدا کرنے والا ، مددگار

وَ خَالِقُ عَالَمٍ ۱۰۲ خَلْقًا مَّتِیْنَا

اور سارے عالم کو مستحکم طریقہ سے پیدا کرنے والا

مُقِيتٌ ۱۰۳ بَاسِطٌ ۱۰۴ مُحْصٍ ۱۰۵ مَجِيدٌ ۱۰۶

روزی رساں ، رزق فراخ کرنے والا ، شمار کرنے والا ، بڑا

حَسِيبٌ ۱۰۷ مَاجِدٌ ۱۰۸ مَجْدًا رَكِينَا

حساب لینے والا ، بزرگ ہے ، محکم بزرگی والا

هُوَ الدَّهْرُ ۱۰۹ الْمُقَلِّبُ ۱۱۰ لِلَّيَالِي

وہ مالکِ زمانہ ہے بدلنے والا راتوں کو

وَلِلْاَيَّامِ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَا

اور دنوں کو ہمیشہ ہمیشہ

جَلِيلٌ ۱۱۱ سَيِّدٌ ۱۱۲ نُورٌ ۱۱۳ سَرِيعٌ ۱۱۴

بڑا ، مالک ، نور ، سرعت والا

رَءُوفٌ ۱۱۵ سِيَّمَا بِالْمُتَّقِينَا

شفقت والا ، خاص کر پرہیزگاروں پر

خَبِيرٌ ۱۱۶ وَّاجِدٌ ۱۱۷ عَالٍ ۱۱۸ عَلِيٌّ ۱۱۹

خبردار ، پانے والا ، بلند ، بلندی والا

وَقَابِضُنَا ۱۲۰ فُرَادٰى اَوْ ثُبِيْنَا

ہم پر قبضہ والا خواہ ہم تنہا تنہا ہوں یا گروہ گروہ

۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳
وَ مُنۡتَقِمٌ وَّ جَامِعُنَا صَبُوۡرٌ
اور انتقام لینے والا اور ہمیں جمع کرنے والا ، صبر والا

۱۲۴ ۱۲۵
حَيِيٌّ تَائِبٌ بِالتَّائِبِيۡنَا
شرم والا ، توبہ قبول کرنے والا توبہ گاروں کے لئے

۱۲۶ ۱۲۷
قَدِيۡمٌ صَادِقٌ فِيۡ كُلِّ قَوۡلٍ
قدیم زمانہ والا ، سچا ہے ہر قول میں

۱۲۸
مُجِيۡبٌ لِلۡعُفَاةِ الۡمُرۡمِلِيۡنَا
مانگنے والے مسکین لوگوں کو دینے والا

۱۲۹ ۱۳۰
وَ اَوَّلُ ثُمَّ اٰخِرُ كُلِّ شَيۡءٍ
سب سے پہلے ، اور ہر شے سے آخر ہے

۱۳۱
وَ صَانِعُ خَلۡقِهٖ صُنۡعًا حَسِيۡنَا
بنانے والا مخلوق کو خوبصورت طریقہ سے

۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵
شَكُوۡرٌ شَاكِرٌ مَّوۡلًى وَّكِيۡلٌ
شکر گزار ، شکر کنندہ ، مولیٰ ، کارساز

۱۳۶
سَتِيۡرٌ لَّا يُحِبُّ الۡفَاضِحِيۡنَا
پردہ پوش ہے ، پسند نہیں کرتا رُسوا کنندوں کو

۱۳۷ قَرِيْبٌ ۱۳۸ كَاشِفُ الضُّرِّ ۱۳۹ طَبِيْبٌ

نزدیک ، غم دور کرنے والا ، شفا دینے والا طبیب ،

۱۴۰ مُحِيْطٌ ۱۴۱ فَارِجُ الْهَمِّ قَرِيْنَا

احاطہ کنندہ ، مشکل کُشا متصل غم کے لئے

۱۴۲ وَ فَعَّالٌ ۱۴۳ وَّ ذُوْ طَوْلٍ ۱۴۴ رَّفِيْقٌ

بسیار کرنے والا ، قوت والا رفیق ،

لَنَا اَعْلٰى وَ خَيْرُ الْخَالِقِيْنَا

اعلیٰ ہمارا ، اور ہمہ بنانے والوں میں سے بہتر ہے

۱۴۵ مُدَبِّرُنَا ۱۴۶ وَ فَاطِرُنَا ۱۴۷ كَفِيْلٌ

ہمارا انتظام کرنے والا ، ہمارا پیدا کرنے والا ، ضامن

۱۴۸ وَ فَالِقُ حَبَّةٍ اَضْحَتْ دَفِيْنَا

اور اُگانے والا اُس دانہ کا کہ دفن ہو زمین میں

۱۴۹ وَ ذُوْعَرْشٍ ۱۵۰ وَّفِيٌّ ۱۵۱ ذُوانْتِقَامٍ

اور عرش والا ، عہد پورا کرنے والا ، بدلہ لینے والا

۱۵۲ مُغِيْثٌ ۱۵۳ طَالِبٌ حَقًّا بُلِيْنَا

مددگار ، طلب کنندہ حق کا جس کے ہم مکلّف ہیں

مُوَفِّقُنَا ١٥٤ وَ بَارِئُنَا ١٥٥ حَلِيمٌ ١٥٦

ہمیں توفیق بخشنے والا ، اور پیدا کرنے والا ، تحمل والا

جَوَادٌ ١٥٧ وَّهُوَ خَيْرُ الْاَجْوَدِيْنَا

سخی ، اور تمام سخیوں سے اچھا ہے

وَ كَافٍ ١٥٨ دَافِعُ ١٥٩ الْاَمْرَاضِ حَقٌّ ١٦٠

کفایت کرنے والا ، مرضوں کو دفع کرنے والا ، حق ہے

وَ قَاضِيْ ١٦١ حَاجَةِ الْمُسْتَنْجِدِيْنَا

اور حاجت روا ہے مانگنے والوں کی حاجت کا

فَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ يُّسَامِيْ

نہیں ہے اُس جیسی کوئی شے جو اُس کی ہمسری کرے

تَعَالٰى عَنْ سِمَاتِ النَّاقِصِيْنَا

بلند و پاک ہے ناقصوں کے نشانات سے

فَيَا رَزَّاقَنَا ١٦٢ الْوَهَّابَ ١٦٣ خَيْرًا

سو اے ہمیں رزق دینے والے ، بھلائی بخشنے والے

وَ رَازِقَنَا ١٦٤ وَ كُنْتَ بِهٖ ضَمِيْنَا

اور ہمارے رازق ، اور آپ رزق کے متکفل ہوئے ہو

١٦٥ ١٦٦
مُصَوِّرَنَا وَ يَا تَوَّابُ اِرْحَمْ
اے ہماری صورتیں بنانے والے اور اے توبہ قبول کرنے والے ،رحم و کرم فرما

عَلَى الشَّادِيْ وَ حِزْبِ الْقَارِئِيْنَا
اِس نظم بنانے والے اور پڑھنے والوں کی جماعت پر

١٦٧
خَفِيَّ اللُّطْفِ اَدْرِكْنِيْ بِلُطْفٍ
اے پوشیدہ مہربانی والے ، مجھے پا لیجیے گا

خَفِيٍّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُدْرِكِيْنَا
خفی مہربانی سے ،آپ تمام پانے والوں سے بہتر ہو

حَوٰى اَسْمَاءَكَ الْحُسْنٰى نَشِيْدِيْ
جمع کیا آپ کے اسماء حسنیٰ کو میری اِس خوبصورت نظم نے

كَعِقْدٍ زَانَ جِيْدَ الْحُوْرِ عِيْنَا
مانند جنتی ہار کے کہ زینت بخشے جنتی حور بڑی آنکھوں والی کی گردن کو

فَغَوَّرَ ثُمَّ اَنْجَدَ فِي الْاَرَاضِيْ
دعا ہے کہ یہ نظم زمین کے کونہ کونہ پست و بالا کو

وَ شَرَّقَ ثُمَّ غَرَّبَ مُسْتَبِيْنَا
اور مشرق و مغرب کو واضح طور پر پہنچے

وَ صَافَحَ کُلَّ اُذُنٍ قَبلَ اِذْنٍ

اور مصافحہ کرے ہر کان سے بغیر اجازت کے

وَ عَانَقَ کُلَّ قَلبِ السَّامِعِیْنَا

اور معانقہ کرے جملہ سننے والوں کے دلوں سے

فَیَا اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِخَیرٍ ۱۶۸

سو اے اللہ ! ہمیں نیکی کی توفیق بخش

وَ مَا یُرْضِیکَ اِرْضَاءً اٰمِیْنَا

اور ہر اُس کام کی جو تجھے راضی کرے۔آمین ثم آمین

تمّت

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام حسب روایتِ ترمذی یہ ہیں۔

اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّاهُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ
الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ
الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ
اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ
الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ
الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ
الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ
الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ
الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ
الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ
الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي
الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي
الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي
الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ

چند اہم دعائیں

(۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کسی بلا یعنی غم، مصیبت، مرض میں مبتلا انسان کو دیکھتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھنے والا شخص اُس بلا سے تا موت مکمل طور پر باذن اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا. (رواہ الترمذی)

(۲) حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص درجِ ذیل دعا شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے وہ صبح تک زہریلی چیزوں مثلاً بچھو، سانپ وغیرہ کے ضرر سے باذن اللہ تعالی محفوظ رہے گا۔ اسی طرح نئی منزل (مقام، شہر، ملک) میں داخل ہوتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھنے والا اُس منزل سے نکلنے اور رخصت ہونے تک وہاں ہر قسم کی آفات وضرر سے محفوظ رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (رواہ الترمذی)

(۳) حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص گھر سے باہر جاتے وقت درجِ ذیل دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے کہا جاتا ہے کہ گھر میں واپسی تک تیرے تمام کام پورے ہو گئے اور تو دشمنوں کے ضرر سے محفوظ ہو گیا اور شیطان تجھ سے دور ہو گیا۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ. (رواہ الترمذی)

(۴) حدیث شریف میں ہے کہ بازار میں داخل ہوتے وقت درجِ ذیل دعا پڑھنے

والے مسلمان کے لئے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور دس لاکھ گناہ معاف کر دینے کے علاوہ اس کے لئے جنت میں ایک عالی شان محل تیار فرما دیتے ہیں۔ وہ دعا یہ ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَاشَرِیۡكَ لَہٗ لَہُ الۡمُلۡكُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ یُحۡیِیۡ وَ یُمِیۡتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوۡتُ بِیَدِہِ الۡخَیۡرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ (رواہ الترمذی)

(۵) حدیث شریف میں ہے کہ مصیبت کے وقت درج ذیل دعا پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ فوت شدہ شے کے مقابلہ میں بہتر شے (دنیا میں یا آخرت میں) عنایت فرماتے ہیں۔ وہ دعا یہ ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ. اَللّٰھُمَّ عِنۡدَكَ اَحۡتَسِبُ مُصِیۡبَتِیۡ فَأۡجُرۡنِیۡ فِیۡھَا وَ اَبۡدِلۡنِیۡ بِھَا خَیۡرًا مِّنۡھَا. (رواہ ابن السنی)

(٦) سفر پر روانہ ہوتے وقت نبی علیہ الصلاۃ والسلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الۡخَلِیۡفَۃُ فِی الۡاَھۡلِ اَللّٰھُمَّ اصۡحَبۡنَا فِیۡ سَفَرِنَا وَ اخۡلُفۡنَا فِیۡ اَھۡلِنَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ وَعۡثَاءِ السَّفَرِ وَ کَاۤبَۃِ الۡمُنۡقَلَبِ وَ مِنَ الۡحَوۡرِ بَعۡدَ الۡکَوۡرِ وَ مِنۡ دَعۡوَۃِ الۡمَظۡلُوۡمِ وَ سُوۡءِ الۡمَنۡظَرِ فِی الۡاَھۡلِ وَ الۡمَالِ. (رواہ الترمذی)

(٧) نبی علیہ الصلاۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ صبح و شام مندرجہ ذیل دعا تین بار پڑھنے والے کو کسی شے کا ضرر نہیں پہنچے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ ھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ. (رواہ الترمذی)

قصیدۂ طوبیٰ پڑھنے کے فوائد بے شمار ہیں۔ اسماءِ حسنیٰ کی برکت سے باذن اللہ ہر مصیبت اور بیماری کیلئے دافع ہے۔ چند مجرب فائدے یہ ہیں

(۱) رِزق میں فراخی ہوگی۔ (۲) لاعلاج بیماری دفع ہوگی۔ (۳) ہر مشکل آسان ہوگی۔ (۴) دُکان کے گاہک زیادہ ہونگے۔ (۵) جادُو سے بند کیا ہوا کاروبار پہلے سے زیادہ چالو ہوگا۔ (۶) سحر کا اثر دُور ہوتا ہے۔ (۷) دِل اور پیٹ وغیرہ کا دَرد دفع ہوتا ہے۔ (۸) گھر میں جنات کا پتھر پھینکنا بند ہوجاتا ہے۔ (۹) جنات کا اثر دُور ہوگا۔ (۱۰) بُرے اور ڈراؤنے خواب دفع ہوجائیں گے۔ (۱۱) بے اولاد اور عقیمہ عورت پڑھے تو اللہ تعالی اولاد نصیب فرمائیں گے۔ (۱۲) گمشدہ چیز مل جائیگی۔ (۱۳) گھر سے بھاگا ہوا شخص جلد واپس آجائیگا۔ (۱۴) دِلوں کو مسخر و تابع بنانے کیلئے مجرب و اکسیر ہے۔ (۱۵) مقدمہ میں فتح حاصل ہوگی (۱۶) دُشمن دفع اور اس کا ضرر ختم ہوجائیگا۔ (۱۷) غیر شادی شدہ کی جلد شادی ہوگی۔ (۱۸) پیغامِ نکاح قبول ہوگا۔ (۱۹) جس کے بچے پیدا ہوکر مرجاتے ہوں تو وہ زندہ رہیں گے۔ (۲۰) سفر پر جاتے وقت پڑھنے سے برکت اور واپسی بخیر ہوگی باذن اللہ۔

عامل بننے کے بغیر بھی یہ فوائد حاصل ہوں گے۔ البتہ عامل بننے سے اِس میں آگ کی طرح تیز تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ اِس قصیدہ کے عامل بننے کے طریقے تین ہیں۔

۱ ۴۱ دِن تک ہر روز تین دفعہ پڑھے، اس کے بعد پھر ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔

۲ ۴۱ دِن تک ہر روز ۱۱ دفعہ پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔ ۳ تین دِن اعتکاف کر کے روزہ رکھے۔ ایامِ اعتکاف میں روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ پڑھتا رہے۔

مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد ان کی اولاد سے اجازت لینے سے ان شاء اللہ تعالی تاثیر بہت زیادہ ہوگی۔

پڑھنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ (مصنف) حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی اور حضرت کی اولاد و اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔